کتاب: مآثر ومکاتیب مولانا عبدالمعبود صاحب تالیف: مولانا محمد طیب حقانی بن مولانا عبدالقیوم حقانی

صفحات: 360 ناشر: القاسم اکیڈمی خالق آباد نوشہرہ

حضرت مولانا عبدالمعبود صاحب مدظلہ نامور صاحب قلم' درجنوں کتابوں کے مصنف' ادیب وخطیب اور اکابر علماء دیوبند کے علوم ومعارف کے ترجمان ہیں۔

تصنیف وتالیف کے ساتھ ساتھ مختلف رسائل وجرائد میں مسلسل لکھنا' تبصرہ کرنا اور سرپرستی فرمانا ان کا اوڑھنا بچھونا ہے' قلم وقرطاس کے ساتھ ان کا رشتہ بہت پرانا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ابتداء ہی سے الحق کا مسلسل مطالعہ اور تحسین وتشجیع فرماتے رہے ہیں۔ ماہنامہ الحق کے سابق مدیر استاد محترم مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب اہل علم' اہل قلم کے انتہائی قدر دان شخصیت ہیں۔ بزرگ اکابرین کے تذکروں کے ساتھ معاصر علمی شخصیات کے افادات کا جمع اور شائع کرنا ان کے علم پروری پر بین ثبوت ہے۔

زیر نظر کتاب ''مآثر ومکاتیب مولانا عبدالمعبود صاحب'' بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے' جو مولانا عبدالمعبود کے علمی وتحقیقی' تاریخی وادبی ابحاث' اہم نگارشات' افکار وخیالات اور تحقیقات مکتوبات پر مشتمل دلچسپ عظیم علمی دستاویز ہے جسے مولانا حقانی کے جواں سال فرزند مولانا حافظ محمد طیب حقانی نے اپنے عظیم والد کی زیر سرپرستی مرتب کیا ہے' کتاب انتہائی دلچسپ ہونے کے ساتھ ساتھ ادبی عبارات اور لطیف وباریک نکات سے مرصع ہے۔ اس قیمتی دستاویز کی اشاعت پر القاسم اکیڈمی کے صدر نشین مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب قابل صد تحسین وتبریک ہیں۔

کتاب پڑھنے سے اس کی وقعت اور اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے' لہٰذا القاسم اکیڈمی جامعہ ابوہریرہ خالق آباد نوشہرہ سے طلب کیجئے اور علم وادب کا حظ وافر حاصل کیجئے۔

کتاب: الافاضات ترجمہ وشرح مقامات حریری شارح: حافظ محمد میاں صدیقی

ضخامت: ۲۴۷ صفحات قیمت : ۲۰۰ روپے ناشر: زمزم پبلشرز کراچی

مقامات حریری علامہ ابومحمد قاسم بن علی بن عثمان الحریری کی شہرۂ آفاق تصنیف ہے' جس میں علامہ حریری نے عربی زبان وادب اور الفاظ کا ''اسراف'' کیا ہے۔ یہ کتاب جتنی زیادہ مغلق ہے اتنی زیادہ دلچسپ بھی ہے' داخل نصاب ہونے کی وجہ سے طلباء علماء کو اکثر مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ شیخ الحدیث مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ نے طلباء علماء کے اس مشکل کو آسان کرنے کے لئے اس کا عربی حاشیہ لکھا' جس میں حل مفردات کے ساتھ' آیات قرآنیہ اور احادیث نبویہ ﷺ کو بطور استشہاد ذکر کیا تاکہ مقامات حریری کا درس' قرآن کریم اور احادیث شریفہ کی تفسیر وتشریح میں معاون ثابت ہو' علامہ کاندھلویؒ کی اس کاوش کو علمی حلقوں میں بہت سراہا گیا' بعد میں ان کے فرزند مولانا حافظ میاں محمد